اِنْبَاءُ الْمُصْطَفٰی بِحَالِ سِرٍّ وَّاَخْفٰی

علمِ غیبِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

والیم 3

اعلیٰ حضرت

امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

قاری محمد ارشد مسعود اشرف چشتی

اِنْبَاءُ الْمُصْطَفٰی بِحَالِ سِرٍّ وَّاَخْفٰی

علمِ غیبِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مصنف
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تصحیح و تخریج
قاری محمد ارشد مسعود اشرف چشتی

دارالعلم جامع مسجد نور
محلہ رسید پارک گلہ حمید والا صدیق اکبر ٹاؤن (ڈی ٹائپ) گوجرانوالہ
055-4440041-0300-6522335

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

نام رسالہ: علم غیب رسول ﷺ

مصنف: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تصحیح وتخریج: قاری محمد ارشد مسعود اشرف چشتی

صفحات: ۳۲

اشاعت اول: ستمبر ۲۰۰۶

ناشر: دار القلم گوجرانوالہ

ادارہ کا قیام خالص تبلیغ واشاعت دین کی خاطر کیا گیا ہے جس میں خاص طور پر عوام الناس کو دینی تعلیمات سے آگاہ کرنے کے لئے دینی لٹریچر کو عام کیا جائے گا۔

ادارہ میں علماء اور عوام الناس کے ذوق مطالعہ کیلئے فری لائبریری کا اجراء بھی ہو چکا ہے مطالعہ کا ذوق رکھنے والے ہر روز مغرب تا عشاء تشریف لا کر اپنے ذوق کو پورا کریں۔

ادارہ میں عوام الناس کی سہولت کے لئے اس بات کا بھی انتظام کیا گیا ہے کہ وہ اپنے دینی مسائل کے بارے میں خود تشریف لا کر یا بذریعہ فون جوابات حاصل کر سکیں۔

وقت: جمعۃ المبارک، مغرب تا عشاء، اتوار، مغرب تا عشاء

رابطہ کے لئے فون نمبر: 4440041

اس رسالہ کو ادارہ کے زیر اہتمام محترم جناب عبد الغنی بٹ صاحب نے اپنے والدین اور محترم جناب غلام سرور بٹ صاحب اور محترم جناب محمد ایوب بٹ صاحب نے اپنے نانا جان کے ایصال ثواب کے لیے چھپوا کر فی سبیل اللہ تقسیم کرایا ہے اللہ تعالیٰ ان کے والدین کی بخشش و مغفرت فرما کر ان کے درجات کو بلند فرمائے آمین۔

اگر کوئی صاحب ذوق اس رسالہ کو اپنے علاقہ میں تقسیم کرنے کے لئے چھپوانا چاہے تو ادارہ سے رابطہ کرے۔

میری ساری امت اپنے سب اعمال نیک و بد کے ساتھ میرے حضور پیش کی گئی۔

طبرانی اور ضیاء مختارہ میں حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالی عنہما سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

عُرِضَتْ عَلَيَّ اُمَّتِیَ الْبَارِحَةَ لَدَی هٰذِهِ الْحُجْرَةَ حَتّٰی لَاَنَا اُعْرَفُ بِالرَّجُلِ مِنْهُمْ مِنْ اَحَدِكُمْ بِصَاحِبِه. (۱)

گزشتہ رات میری سب امت اس حجرے کے پاس مجھ پر پیش کی گئی یہاں تک کہ بیشک ان کے ہر شخص کو اس سے زیادہ پہچانتا ہوں جیسا تم میں کوئی اپنے ساتھی کو پہچانے۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

امام اجل سیدی بوصیری قدس سرہ ام القری میں فرماتے ہیں:

وَسِعَ الْعَالَمِيْنَ عِلْمًا وَ حِلْمًا. (۲)

رسول اللہ ﷺ کا علم اور حلم تمام جہان کو محیط ہوا۔

امام ابن حجر مکی، اس کی شرح افضل القری میں فرماتے ہیں:

لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اَطْلَعَهٗ عَلَی الْعَالَمِ، فَعَلِمَ عِلْمَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَمَا كَانَ مَا يَكُوْنَ(۳)

یہ اس لئے کہ بیشک اللہ عزوجل نے حضور اقدس ﷺ کو تمام جہان پر اطلاع بخشی تو سب اگلے پچھلوں اور ما کان یکون کا علم حضور پُرنور ﷺ کو حاصل ہو گیا۔

امام جلیل قدوۃ المحدثین سیدی زین الدین عراقی استاد امام حافظ الشان ابن حجر عسقلانی شرح مہذب میں پھر علامہ خفاجی نسیم الریاض میں فرماتے ہیں:

---

(۱) (أخرجه الطبراني في الكبير ۱۸۱/۳ (۳۰۵۴)، وذكره الهيثمي في المجمع الزوائد ۶۹/۱۰، وقال رواه الطبراني و فيه زياد بن المنذر وهو كذاب. والمتقي الهندي في كنز العمال ۴۰۸/۱۱ (۳۱۹۱۱) ، والمناوي في فيض القدير ۳۱۴/۴، و عزاهما الى الطبراني والضياء.

(۲) (المنح المكية في شرح الهمزية المسمى افضل القرى لقراء ام القرى ۳۰۴)

(۳) (المنح المكية في شرح الهمزية المسمى افضل القرى لقراء ام القرى ۳۰۴)

اَنَّهُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَیْهِ الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْ اٰدَمَ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامَ اِلٰی قِیَامِ السَّاعَةِ فَعَرَفَهُمْ كُلُّهُمْ كَمَا عُلِّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ .(۱)

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تمام قیامت تک کی تمام مخلوقاتِ الٰہی حضور سید عالم ﷺ کو پیش کی گئی حضور اکرم ﷺ نے جمیع مخلوقات گذشتہ اور آئندہ سب کو پہچان لیا، جس طرح آدم علیہ السلام کو تمام نام سکھائے گئے تھے۔

علامہ عبدالرؤف مناوی تیسیر میں فرماتے ہیں:

اَلنُّفُوْس الْقُدْسِیَّةِ اِذَا تَجَرَّدَتْ عَنِ الْعَلَائِقِ الْبَدَنِیَّةِ اِتَّصَلَتْ بِالْمَلَاءِ الْاَعْلٰی وَلَمْ یَبْقَ لَهَا حِجَابٌ فَتَرٰی وَ تَسْمَعُ الْكُلَّ كَالْمُشَاهِدِ . (۲)

پاکیزہ جانیں جب بدن کے علاقوں سے جدا ہو کر عالمِ بالا سے ملتی ہیں ان کے لئے کوئی پردہ نہیں رہتا ہے وہ ہر چیز کو ایسا دیکھتی ہیں اور سنتی ہیں جیسے پاس حاضر ہیں۔

امام ابن الحاج مکی مدخل اور امام قسطلانی مواہب میں فرماتے ہیں: **قد قال علماء نا رحمهم الله تعالی ... لا فرق بین موته وحیاته [اعنی] ﷺ فی مشاهد ته لامته و معرفته باحوالهم و نیاتهم و عزائمهم و خواطرهم و ذلک [عنده] جلی لاخفاء فیه .** (۳)

بیشک ہمارے علماء کرام رحمہم اللہ تعالی نے فرمایا، رسول اللہ ﷺ کی حالت حیات دنیوی اور اس وقت کی حالت میں کچھ فرق نہیں ہے اس بات میں کہ حضور اکرم ﷺ اپنی امت کو دیکھ رہے ہیں ان کے ہر حال ان کی ہر نیت ان کے ہر ارادے ان کے دلوں کے ہر خطرے کو پہچانتے ہیں اور یہ سب چیزیں حضور اکرم ﷺ پر ایسی روشن ہیں جن میں اصلاً کسی طرح کی پوشیدگی نہیں۔

ہاں ہاں جل جاؤ اپنے غیظ کی آگ میں جلنے والو!

(۱) (نسیم الریاض ۲/۲۰۸)

(۲) (التیسیر شرح الجامع الصغیر ۱/۵۰۲)

(۳) (المدخل ۱/۲۵۸. ۲۵۹. والمواهب ۴/۵۸۰)